ف
ج
(۱) الہا
غلام احمد۔ او
الہام کا مقتول
ہندو مسلمان
(۲) بقیہ جواب
انجام آتھم وغیرہ
(الف) تیسرے
کا جواب۔
(ب) چوتھے
عربی کا جواب
(ج) ضمیمہ پنجا
(۳) حجاج
رؤسا و سلاط
کی خدمات میں
عرض عریضہ۔
(۴) امیر المومنین
المسلمین حضرت
سے ہمدردی کا منشور
(۵) مخبر دکن کی
مخبری۔
(۶) اشتہ
تفسیر القرآن لائق
رؤسائے اہل اسلا
وعلمائے اسلام۔
(۷) ہماری قسم کی
منظوری سے الہامی قائل
اور خونی مسیح کی گریز۔

اشاعۃ السنۃ النبویۃ

علی صاحبہا الصلوۃ والتحیۃ

نمبر یکم لغایت سوم — جلد ہژدہم ۱۸

بابت سنہ ۱۳۱۲ و ۱۳۱۳ ہجری مقدس مطابق سنہ ۱۸۹۵ء

شرح قیمت

یہ رسالہ عموماً عہ رسالانہ قیمت پر دیا جاتا ہے۔ خاص در رؤساء اہل اسلام ہر بنظر اعانت للو عہ ر عنائت فرماتے ہیں۔ بعض اشخاص سے جنکی آمدنی للعہ ماہوار سے زیادہ نہیں رہا تا عہ لئے جاتے ہیں جنکی آمدنی عہ سے زیادہ نہیں ہے جو بمد ماہوار بھی آمدنی نہیں رکھتے پر بضاعت علمی رکھتے ہیں اور رسالہ کی اشاعت کرتے ہیں انکو بلاقیمت دیا جاتا ہے۔ خط وکتابت و ارسال زر مہتمم کے پورے نام سے بٹالہ ضلع گورداسپور کے پتہ سے ہونی چاہیئے۔ او ارسال زر بذریعہ منی آرڈر ہو ابوسعید محمد حسین مہتمم اشاعۃ السنۃ

بشارت وہدائیت

جلد ۱۷ اشاعۃ السنہ میں جو دو مضمون (عصمت انبیاء و خطبہ متضمن اثبات نبوت) درج ہوئے ہیں وہ اللہ تعالے کی محض فضل و انعام سے ایسے لکھے گئے ہیں کہ انکو بغور و تکرار بلاحظہ کرنے اور اعتقاد و عمل کو انکے موافق بنانے سے خواص علماء و عوام صلحاء کو ایمان کی قوت اور عبادت کی حلاوت حاصل ہونے کی امید قوی ہے۔ انمیں اسرار قرآنیہ و برکات وحانیہ و دلائل عقلیہ و قصص صحیحہ و رقاق سنیہ ایسے درج ہوئے ہیں جنپر اعتقاد و عمل ایمان کی تازگی و قوت و اخلاق و عبادات کی درستی و صحت کا موجب ہو سکتا ہے۔ و مع ہذا انمیں انبیاء کے دشمنوں اور مخالفوں اسلام کے نادان دوستوں سے مجادلہ اور انکے خیالات باطلہ و اعتراضات عاطلہ کا مقابلہ اس خوبی و خوش اسلوبی سے ہوا ہے۔ کہ وہ آئت وجادلہم بالتی ہی احسن کا پورا مصداق ہے ناظرین توجہ ان مضامین کو پڑھینگے تو امید ہے کہ رسالہ کی دیر سے نکلنے کی شکایت کو بھول جائینگے انشاء اللہ تعالے اس جلد کی عام قیمت غیر معمولی خریداروں سے تین رو غریب مسلمانوں سے عہ جو کتاب خرید کر حسب بیان کور نہ پاویں وہ قیمت واپس لیں۔

خریداروں اور معاونین سے التماس

حضرات جن صاحبوں کی خدمات میں رسائل سنہ ۱۸۹۵ء بھیجیں وہ چندہ سنہ ۱۸۹۳ و سنہ ۱۸۹۴ء و پرچہ ہا وصول شدہ سنہ ۱۸۹۵ء عنائت فرماویں۔ اور خطوط نویسی یا اشاعت فہرست باقیات کی ضرورت باقی نہ رہنے دیں

مطبوعہ اسلامیہ پریس لاہور